ترجیم   **مسافرانِ عدم**   ادارہ

انا للہ وانا الیہ راجعون

گزشتہ ماہ بھارت میں مولانا محمد منظور نعمانی، مولانا محمد عمر پالن پوری اور پاکستان میں مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی، مولانا عبدالوحید رحلت فرما گئے۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ ان بزرگوں کے چلے جانے سے علم و معرفت، دین و دانش اور اصلاح و ارشاد کی کیسی کیسی مسندیں ویران ہو گئیں، کیسی کیسی محفلیں سرد پڑ گئیں۔۔۔۔۔۔ شمع روشن بجھ گئی، بزم سخن ماتم میں ہے۔ حزن و اندوہ و ملال کو تاثر کہیئے یا محرومی و مجبوری و بے چارگی کو "احساس" کا نام دیجئے، لیکن یہ احساس شدید ہے اور یہ تاثر شدید تر ہے۔

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

۵ مئی ۱۹۹۷ء کے روزنامہ "جنگ" کراچی میں صفحہ ۱۵ پر ایک پنج سطری خبر تھی کہ .... "ممتاز عالم دین مولانا محمد منظور نعمانی اتوار (۴ مئی ۹۷ء) کو بھارت میں انتقال کر گئے۔ ان کی عمر ۹۲ء سال تھی۔ مولانا........ رابطہ عالم اسلامی، مسلم پرسنل لاء بورڈ، دینی تعلیمی کونسل آف انڈیا کے رکن اور دارالعلوم دیو بند کی مشاورتی کونسل اور ندوۃ العلما (لکھنؤ) کی مجلس عاملہ کے رکن بھی تھے" کیا یہ خبر درست ہے؟ جواب اثبات میں ہے۔ کیا یہ خبر مکمل ہے؟ جواب نفی میں ہے مولانا نعمانی (رحمۃ اللہ علیہ) محض ایک فرد تو نہ تھے، فقط ایک "ممتاز عالم دین" تو نہ تھے، صرف چند اداروں کے روح رواں ہی تو نہ تھے۔ وہ اس صدی کے بہت بڑے آدمی تھے۔ لیکن جب بڑے آدمی ہی نہیں ہوں گے تو ہمیں کیونکر پتا چلے گا کہ بڑے آدمی کیسے ہوتے ہیں؟ کیسے بنتے ہیں؟ کیسے جیتے ہیں؟ وہ لوگوں کو جینا کیسے سکھاتے ہیں؟

حضرت مولانا......... صاحب علم بھی تھے، صاحب قلم بھی تھے اور صاحب کمال بھی۔ مارچ ۱۹۳۴ء میں انہوں نے ماہنامہ الفرقان کا اجراء فرمایا۔ آج کہ جون ۱۹۹۷ ہے اب "الفرقان" اسی آب و تاب کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ یہ ایک جریدہ نہیں ایک تحریک ہے۔ ایک علمی اور فکری تحریک۔ جسے مولانا نے اپنے خون پسینے سے پروان چڑھایا، صحت و توانائی کے کامل پچاس برس اسی کی نذر کیے، تیس سے زائد کتابیں تصنیف کیں، ہر کتاب لاجواب ہے۔ "معارف الحدیث" کی توصیف و تحسین کا حق کون ادا کر سکتا ہے؟ مجدد الف ثانی، محمد بن عبدالوہاب اور شاہ اسمٰعیل شہید (رحمۃ اللہ علیہ) کی حیات و خدمات پر مولانا کے زور قلم سے کسے مجال انکار ہے؟ اسلام کیا ہے؟ قرآن آپ سے کیا کہتا ہے؟ تصوف کیا ہے؟ آپ حج کیسے کریں؟ آپ کون ہیں اور آپ کی منزل کیا ہے؟........ یہ سب مولانا کے آثار خامہ ہیں۔ دین و شریعت، نماز کی حقیقت، کلمہ طیبہ کی حقیقت، مسئلہ حیات النبی کی حقیقت ....ان عنوانات پر مولانا کی سی سلاست سہولت اور جامعیت کے ساتھ لکھنا بھلا کس کے نصیب میں ہے؟ قادیان کی جعلی نبوت، ایران کے شیعی انقلاب، مولانا مودودی کی جماعت اسلامی اور افتراق بین المسلمین کے ذمہ دار مکفرینِ